روزنامہ جنگ کراچی بدھ 14 ستمبر 2011ء

انڈسٹریل پلاٹس کے بقایا جات کی ادائیگی اور ایک ماہ میں تعمیر کیلئے نوٹس

سائٹ لمیٹڈ کرپٹ ترین ادارہ ہے اور صنعت دشمن پالیسی بنا رہا ہے، حکومت صنعت دشمن احکامات واپس لے سعید شفیق

حکومت پہلے بنیادی سہولتیں بجلی، پانی گیس، سڑک فراہم کرے پھر صنعت لگانے کی بات کریں، زکریا عثمان

کراچی (رپورٹ:......رفیق بشیر) سائٹ لمیٹڈ نے انڈسٹریل اسٹیٹ میں پلاٹ ہولڈرز کو نوٹس جاری کئے ہیں کہ 14 روز میں بقایا جات کی ادائیگی اور ایک ماہ کے اندر خالی پلاٹ پر تعمیرات شروع کردیں بصورت دیگر پلاٹ کی الاٹمنٹ منسوخ کردی جائے گی۔ سائٹ لمیٹڈ کی اس پالیسی پر صنعت کاروں نے شدید احتجاج کیا ہے کہ سائٹ لمیٹڈ کا یہ اقدام صنعت کاری کی فضا کو متاثر کرنے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ ایوان تجارت وصنعت کراچی کے صدر سعید شفیق نے کہا کہ سائٹ لمیٹڈ کرپٹ ترین ادارہ ہے جو صرف صنعت کاروں کو پریشان کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک انڈسٹریل اسٹیٹ میں بنیادی سہولتیں فراہم نہیں کی جاتیں حکومت صنعت لگانے کے لئے کس طرح کہہ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائٹ لمیٹڈ کا پلاٹ منسوخ کرنے کا اشتہار رشوت حاصل کرنے کا نیا انداز ہوگا پہلے پلاٹ منسوخ کیا جائے گا اور پھر رشوت لے کر بحال کردیا جائے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سائٹ لمیٹڈ صنعت دشمن احکامات واپس لے۔ ملک میں بجلی نہ ہونے کے باعث پہلے ہی صنعت کاری متاثر ہورہی ہے اور اس طرح کے اقدامات سے مزید مسائل سامنے آئیں گے۔ وفاق ایوانہائے تجارت وصنعت پاکستان کے سابق نائب صدر اور سائٹ ایسوسی ایشن کے سابق چیئرمین ذکریا عثمان کا کہنا ہے کہ سائٹ لمیٹڈ کی پلاٹوں کی الاٹمنٹ کے حوالے سے پالیسی صنعت دشمن پالیسی ہے۔ اس وقت صنعت کار اپنی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ ایک ماہ کے اندر صنعت کی تعمیر کسی طرح بھی ممکن نہیں بلکہ نقشے کو بنانے اور پھر سائٹ لمیٹڈ سے نقشے کی منظوری بھی ایک ماہ میں ممکن نہیں ہے۔ صنعت کاروں کا کہنا ہے کہ صوبے میں امن وامان کی خراب ترین صورتحال اور سندھ سے صنعتوں کی دیگر صوبوں اور بیرون ملک منتقلی سے پہلے ہی صنعت کاری متاثر ہورہی ہے۔ اندرون سندھ اغوا اور بھتے کے باعث صنعت کار اپنی صنعت کو بحال اور فعال رکھنے کے لئے پہلے ہی پریشان ہیں۔ سائٹ لمیٹڈ کی افسر شاہی صنعت کاروں کو صرف پریشان کرنے کا ہنر جانتی ہے صنعت کاروں کو سہولتیں فراہم کرنے کے لئے کوئی پالیسی سامنے نہیں لائی جاتی۔ انہوں نے کہا نوری آباد فیز 2 میں ترقیاتی کام کرائے جائیں اس سلسلے میں رقم پہلے ہی لی جاچکی ہے جبکہ سائٹ سپر ہائے وے کے پلاٹوں پر کئی تنازعات ہیں سائٹ لمیٹڈ ازخود قبضے نہیں دے رہا۔ سائٹ لمیٹڈ نے اپنے اخباری نوٹس جو 7 ستمبر 2001 کو جاری کیا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ سائٹ کراچی، سائٹ سپر ہائے وے، سائٹ نوری آباد، سائٹ کوٹری، سائٹ حیدرآباد، سائٹ ٹنڈو آدم، سائٹ نواب شاہ، سائٹ سکھر، کے الاٹیز اور کرائے داروں کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ اشتہار کی اشاعت کے 14 روز کے اندر بقایا جات ادا کردیں اور ایک ماہ کے اندر اپنے پلاٹ پر تعمیراتی کام شروع کردیں بصورت دیگر سائٹ لمیٹڈ مزید کوئی نوٹس جاری کئے بغیر واجبات کی عدم ادائیگی اور پلاٹ کے عدم استعمال کے باعث ان کے پلاٹ کی الاٹمنٹ منسوخ کردے گی۔ سکھر کے صنعت کاروں کا کہنا ہے کہ سکھر میں لکھن جوڈرو کے سلسلے میں کئی صنعت کاروں کو مشکلات کا شکار کردیا گیا ہے اور یہاں پر صنعتوں کی تعمیر کو حکومت نے ازخود روک دیا ہے جبکہ جن صنعت کاروں کو یہاں پلاٹ الاٹ کئے گئے ہیں وہ تعمیر کرنا چاہتے ہیں لیکن سائٹ لمیٹڈ اس حوالے سے خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔ لکھن جوڈرو کے حوالے سے پیدا ہونے والے مسائل کو سائٹ لمیٹڈ نے تاحال حل نہیں کیا۔ جس کے باعث صنعت کاروں کا سائٹ لمیٹڈ پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے جبکہ نوری آبادی انڈسٹریل اسٹیٹ میں ابھی تک بنیادی سہولتوں کی عدم فراہمی کے باعث پلاٹ ہولڈرز صنعت لگانے کی خواہش کے باوجود صنعت نہ لگانے پر مجبور ہیں۔ نوری آباد میں صنعت کاری کے لئے سرمایہ کاری کانفرنس کا بھی انعقاد کیا گیا لیکن نوری آباد میں جس تیزی سے صنعت کاری ہونا چاہیے تھی نہیں ہوئی۔ نواب شاہ میں کوئی صنعت کار بنیادی سہولتوں کی عدم فراہمی کے باعث صنعت لگانے کو تیار نہیں ہے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

DAWN

Karachi, Wednesday, September 7, 2011

Sindh Industrial Trading Estates Ltd.

Manghopir Road, Karachi

PUBLIC NOTICE

All the tenants / allottees of SITE Karachi, Super Highway Karachi, Nooriabad, Kotri, Hyderabad, Tando Adam, Nawabshah and Sukkur are hereby advised to clear their outstanding dues within 14 days from the date of this publication and start construction work on the plot within one month's time otherwise SITE Limited will be constrained to cancel the plot / allotment without any further notice, on account of non-clearance of dues and non-utilization of plots.

SECRETARY

Contributing to the Industrial Progress